69941- حصص اور دستاویز میں فرق

سوال

ہمیں یہ تو علم ہے کہ حصص میں زکاۃ واجب ہوتی ہے، تو کیا دستاویز اور رسید پر بھی زکاۃ لاگو ہوتی ہے ؟ اور اس کی زکاۃ کیسے شمار ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

اول :

حصص پر زکاۃ کی تفصیل سوال نمبر (69912) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے، کہ حصص میں کچھ تو ایسے ہیں جن پر زکاۃ واجب ہوتی ہے اور کچھ ایسے ہیں جن پر زکاۃ واجب نہیں ہوتی.

لیکن دستاویز یہ حصص کے علاوہ ہیں.

دستاویز اور وثیقۃ قرض یہ ایک معاہدہ لکھا ہوتا ہے. جس میں حاصل کردہ قرض کی تاریخ اور مبلغ اور مقرر فائدہ درج ہوتا ہے.

لیکن حصص میں ایسا نہیں بلکہ وہ تو حصص کمپنی کے راس المال میں شراکت کا ایک حصہ ہے.

تو ان دونوں تعریفوں سے حصص اور دستاویز کے مابین فرق واضح ہو جاتا ہے.

حصص اور سند یا دستاویز اور وثیقۃ قرض میں فرق :

1- حصہ اور شئر کمپنی میں حصہ کے درجہ پر ہوتا ہے، دوسرے معنوں میں اس طرح کہ حصہ کا مالک کمپنی میں شراکت دار ہے، لیکن دستاویز اور وثیقۃ قرض کمپنی کے ذمہ قرض کے درجہ میں ہے، دوسرے معنوں میں اس طرح کہ دستاویز کا مالک قرض دینے والا یا قرض خواہ ہے.

اس بنا پر حصص کا مالک نفع اس وقت ہی حاصل کر سکتا ہے جب کمپنی صرف نفع حاصل کرے، لیکن دستاویز کا مالک تو مستقل طور پر سالانہ فائدے کا مالک ہوتا رہے گا چاہے کمپنی کو نفع ہو یا نہ ہو.

اس بنا پر یہ بھی ہے کہ جب کمپنی خسارہ کا شکار ہو جائے تو حصص کا مالک بھی اس خسارہ کا کچھ حصہ بطور خسارہ اٹھائیگا، جتنا حصہ اس نے مشارکت کر رکھی ہے، کیونکہ وہ کمپنی کا شریک اور اس کے حصے کا مالک ہے، تو خسارہ کا کچھ حصہ اسے بھی ضرور اٹھانا ہوگا.

لیکن دستاویز اور وثیقۃ قرض کا مالک کمپنی کے خسارہ میں سے کچھ بھی نہیں اٹھائیگا، کیونکہ وہ کمپنی میں شریک نہیں، بلکہ وہ تو صرف قرض دینے والا ہے، اس کے بدلے وہ حسب اتفاق فائدہ حاصل کریگا، چاہے کمپنی کو خسارہ ہو یا نفع.

دستاویز یا وثیقۃ قرض کے لین دین کا حکم :

دستاویز کا لین دین کرنا شرعا حرام ہے، کیونکہ یہ دستاویز قرض کے مقابلہ میں حسب اتفاق فائدے کا حصول ہے، اور یہی وہ سود ہے جسے اللہ تعالی نے حرام کیا اور اس پر شدید قسم کی وعید سناتے ہوئے فرمایا ہے :

{اے ایمان والو! اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو، اور جو سود باقی بچا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم پکے اور سچے مومن ہو، اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو پھر اللہ تعالی اور اس کے رسول کے ساتھ لڑائی کے لیے تیار ہو جاؤ، اور اگر تم توبہ کر لو تو اصل مال تمہارے ہی ہیں، نہ تو تم خود ظلم کرو اور نہ ہی تم پر ظلم کیا جائے}. البقرۃ (278-279).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سود کھانے اور سود کھلانے اور سود لکھنے، اور اس کے دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی ہے، اور فرمایا : یہ سب برابر ہیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2995).

کویت میں تجارت اسلامی کی دوسری کانفرس منعقدہ 1403ھ الموافق 1983 میلادی میں بیان ہوا ہے کہ :

یورپی اقتصادیوں اور ان کے پیچھے چلنے والوں کی اصطلاح میں جسے فائدہ کا نام دیا گیا ہے وہ بعینہ سود ہے اور شرعا حرام ہے" انتہی.

دیکھیں : مجلۃ المجمع الفقھی (732/4).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (2143) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

دستاویز یا وثیقہ قرض کی زکاۃ :

باوجود اس کے کہ ان دستاویز کا لین دین کرنا حرام ہے، اس پر زکاۃ واجب ہوتی ہے، کیونکہ یہ مالک کے لیے قرض کی جگہ پر ہے، اور جس قرض کے حصول کی امید ہو جمہور علماء کے ہاں اس پر زکاۃ واجب ہے، تو اس طرح ہر برس اس پر زکاۃ کا حساب لگایا جائیگا، لیکن اس کے لیے زکاۃ اس وقت نکالنا لازم ہوگی جب وہ ان دستاویز کی قیمت حاصل کر لے، لیکن اس پر حاصل ہونے والے فائدہ جو وہ اس دستاویز کے مقابل حاصل کر رہا ہے وہ خبیث اور حرام مال ہے، اسے نیکی و بھلائی اور خیر کے کاموں میں صرف کر کے اس سے چھٹکارا حاصل کرنا ضروری ہے.

زکاۃ کا حساب اڑھائی فیصد ہے یعنی اڑھائی فیصد کے حساب سے زکاۃ نکالی جائیگی.

واللہ اعلم.